(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَۃُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِی وَالْعِتْرَۃِ

کا ترجمہ

مولف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجتہ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب .... مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مولف .... آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم .... حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام .... مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر .... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ .... غلام حیدر چودھری

ہدیہ .... =/200 روپے

والے وضو کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ [illegible] سوئے نہیں تھے اور جب نماز ظہر و عصر اور نوافل اور تعقیبات سے فارغ ہوتے تو غروب تک سجدے میں رہتے، پھر اٹھتے ہیں اور اسی وضو کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے۔

جب مغرب و عشاء کی نماز و نوافل اور تعقیبات کو بجالاتے تو مختصری غذا جوان کے لئے لائی جاتی ہے اس کے ساتھ روزہ افطار کرتے۔ پھر نیا وضو کرتے اور اس کے بعد سجدہ کرتے، اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو تھوڑا سا آرام اور ہلکی سی نیند کرتے۔ پھر اٹھتے اور وضو کر کے نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے۔ طلوع فجر تک نماز کے لئے کھڑے رہتے، اور جب آپ کا غلام صبح کی نماز کے وقت کے بارے میں بتاتا تو صبح کی نماز بجالاتے۔ ایک سال ہو چکا ہے آپ کا یہی طریقہ کار ہے۔ (امالی صدوق: ۲۱۰ حدیث ۱۹ مجلس ۲۹، مناقب ابن شہر آشوب: ۴/ ۳۱۸)

خبر واحد کی حجیت

مؤلف فرماتے ہیں: یہ روایت ان روایات میں سے ہے، جو خبر واحد کی حجت پر دلالت کرتی ہے اور ایک شخص عادل بلکہ ایک شخص مورد اعتماد کے کافی ہونے پر دلالت کرتی ہے (یعنی اگر ایک با اطمینان شخص خبر دے تو اس کا قول حجت ہے اور دلیل شرع ہے اور یہ روایت دلالت کرتی ہے کہ بینہ یعنی شہادت و گواہی ایک شرعی راستہ ہے جس کے ذریعے سے ایک خارجی موضوع کو حاصل کیا جا سکتا ہے اور دوسرے تمام موارد میں اس طرح ہے۔ سوائے ان موارد و مقامات میں جہاں نزاع یعنی جھگڑا اور ادعا یعنی دعویٰ ہو کہ ایسے مقامات میں ایک شخص کی بات قابل قبول نہیں ہوتی بلکہ ایک سے زیادہ کا ہونا ضروری ہے۔ اس روایت میں جو محل بحث ہے، امامؑ نے ایک آدمی کی شہادت اور گواہی کے ذریعے ایک خارجی موضوع یعنی زوال کا وقت یا طلوع فجر کو معلوم کیا اور ایک شخص کے کہنے کے ساتھ نماز کے وقت کے داخل ہونے کے بارے میں علم حاصل کیا ہے۔ اگر کوئی احتمال دے کہ اس مورد میں امامؑ قید میں ہونے کی وجہ سے علم حاصل نہیں کر سکتے تھے اس لئے اس مقدار پر آپ نے اکتفا کیا ہے تو یہ احتمال بعید ہے، اور قابل قبول نہیں ہے۔